

## 117165 - کیا باپ کی بیوی کی ماں اس کے بیٹوں کے لیے حرام ہے

### سوال

کیا باپ کی بیوی کی والدہ خاوند کے بیٹوں کے لیے محرم شمار ہو گی ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

باپ کی بیوی اس کے بیٹوں اور اس کے پوتوں کے لیے محرم ہو گی.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے، مگر جو گزر چکا ہے وہ گزر گیا، یقیناً یہ بہت فحش کام اور ناراضگی کا باعث اور برا راستہ ہے النساء ( 22 ).

اور باپ کی بیوی کی ماں اس کے بیٹوں پر حرام نہیں ہو گی؛ کیونکہ اس میں کوئی ایسا سبب نہیں پایا جاتا جو اس کی حرمت کا باعث ہو.

اور اللہ عزوجل نے حرام کردہ عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے:

اور ان عورتوں کے علاوہ باقی عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں . النساء ( 24 ).

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میرے والد نے میری والدہ کے علاوہ اور دوسری عورت سے بھی شادی کی ہے، تو کیا اس عورت کی ماں والد صاحب کی دوسری بیوی سے بیٹوں کے لیے محرم ہو گی یا غیر محرم، کہ اس سے ملنا اور اس کے ساتھ خلوت میں بیٹھنا حرام ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" باپ کی بیوی کی ماں دوسری بیوی کے بیٹوں کے لیے اجنبی شمار ہو گی، اس کے مذکورہ بیٹے باپ کی بیوی کے

ليے محرم نہيں، اس ليے اس کو ان سے پردہ کرنا واجب ہے، اور اس کے ليے ان سے خلوت کرنا اور ان کے ساتھ سفر کرنا جائز نہيں کيونکہ وہ اس کے ليے محرم نہيں ہيں " انتہی

ديکھيں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 17 / 358 ).

والله اعلم.